بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم: جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ ۔ ۲۶ احسان ۱۳۴۹ ہش ۔ ۲۶ جون ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۴۵

درخواستِ دعائے خاص

(حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۔ ربوہ)

عزیزم مرزا شمیم احمد کی بیماری بہت اُلجھ گئی ہے۔ ناک سے، پیشاب سے، گلے سے خون بھی بہت جاری رہا ابھی پورا بند نہیں۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ خون میں انفیکشن بہت نکلی ہے۔ دانت گلا سب خراب ہیں۔ دل کے علاوہ یہ مزید لمبی علالت خطرناک ہے۔ ہمشیرہ عزیزہ کا بہت پریشانی کا کل خط آیا ہے۔ عزیزہ امۃ السلام بھی چونکہ خود بیمار ہیں بہت سخت فکر سے بیماروں سے بدتر ہیں۔ عزیزہ فوزیہ خود پہلے ہی کمزور طبیعت کی ہے اس کا اس فکر پریشانی سے بہت بُرا حال ہو رہا ہے۔

تمام بہن بھائی خاص دعا کریں اب یہ تفکرات کے بادل چھٹ جائیں اور رحمت کی بارشیں برسیں۔ اُوپر تلے سب عزیزوں کی بیماریوں نے میرے دل پر بھی بہت اثر کیا ہے ہر وقت دھڑکن اور یکدم ضعف ہو جاتا ہے۔ میں سب بہن بھائی بیماروں کے لئے برابر سب عزیزوں کے ساتھ دردِ دل سے دعا کر رہی ہوں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کی دعاؤں اور میری بھی دعاؤں کو اپنے فضل و کرم سے شرفِ قبولیت عطا فرماوے۔ آمین ٭

مبارکہ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

اور

خاص دُعا کی تحریک

ربوہ ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ حادثہ کا اثر اب تک خاصا شدید ہے اور طبیعت میں کوئی فرق نہیں پڑا بلکہ سردرد شدّت کے ساتھ شروع ہو گئی ہے اور بڑھتی جا رہی ہے۔ گردن کے پٹھے اکڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب کو پہلے ہی کمر درد کی تکلیف تھی اب اِس حادثہ کے بعد اِس درد میں بھی اضافہ ہو گیا ہے اور غالباً اِسی وجہ سے ٹانگوں میں بھی درد شروع ہو جاتی ہے اور بعض اوقات تو یہ درد بہت زیادہ شدّت اختیار کر لیتی ہے نیند بالکل نہیں آتی۔ باوجود کوشش کے اور خواب آور ادویہ استعمال کرنے کے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر کبھی کبھار نیند آتی بھی ہے تو ٹوٹ ٹوٹ کر بہت تھوڑی دیر کے لئے آتی ہے۔ یہ سب علامات ایسی ہیں جن کی وجہ سے فکر ہے۔

ڈاکٹری ہدایات پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن ہمارا اصل سہارا تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اُس کے فضلوں پر بھروسہ ہے۔ احباب اور بہنیں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے شفاءِ کامل و عاجل عطا فرماوے تاکہ آپ اُسی کی دی ہوئی توفیق سے خدمتِ دین کے کاموں میں بھرپور حصّہ لے سکیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۵ ۔ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ ۔ احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ٭

ربوہ ۲۵ ۔ احسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے لیکن یکدم دل کی دھڑکن اور سردرد کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین ٭

راولپنڈی ۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی طبیعت یوں تو بفضلہٖ تعالیٰ پہلے سے بہت بہتر ہے لیکن کمزوری تاحال بہت ہے احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین ٭

حیدرآباد (بذریعہ ڈاک) محترم پروفیسر عبدالقادر صاحب ڈاہا گلپوری کا گزشتہ دنوں کراچی سول ہسپتال میں بندش پیشاب کے عارضہ کا آپریشن ہوا تھا۔ اب اس عارضہ سے تو شفا ہو گئی ہے اور آپ کراچی سے اپنے صاحبزادے ڈاکٹر عقیل صاحب کے پاس حیدرآباد آ گئے ہیں مگر کمر درد کی شدید تکلیف شروع ہو گئی ہے جس کی وجہ سے اُٹھنا بیٹھنا بھی مشکل ہے۔ محترم پروفیسر صاحب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں اور آپ نے قادیان پہنچ کر ۱۹۰۴ء میں حضور علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو شفاءِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(غلام احمد فرخ مربی سلسلہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم منیر الدین صاحب عبید اللہ مقیم انگلستان (ابن محترم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ) کو فرزند عطا فرمایا ہے۔ اسی طرح انکے چھوٹے بھائی مکرم نصیر الدین صاحب عبید اللہ کے ہاں بھی لڑکا پیدا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو نومولود بچوں کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین ٭ (عطاء المجیب راشد ۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۶ ر احسان ۱۳۴۹ ہش

اسلام اور سیاست

(۲)

آخر میں جو البلاغ کے فاضل مدیر نے فرمایا ہے کہ

"لہذا ہمیں اپنی سیاسی کوششوں میں یہ بات کبھی فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ ہماری سیاست کی بنیاد اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق پر ہے اور ہماری سیاست میں خدا کے خوف، آخرت کی فکر، طاعت و عبادت، دعاؤں کے اہتمام اور اذکار و استخارہ کو کلیدی اہمیت حاصل ہے اور ہماری دینی سیاسی جماعتوں کو اپنے شب و روز کے پروگرام میں ان چیزوں کو مناسب مقام دینا چاہیئے۔ غزوۂ یرموک کے موقع پر ایک کافر نے مسلمانوں کی فتح کا یہ سبب بیان کیا تھا کہ یہ لوگ رات کے وقت بہترین عبادت گزار اور دن کے وقت بہترین شہسوار ہوتے ہیں اور صبح کے وقت ان کا پڑاؤ تلاوتِ قرآن کی آوازوں سے گونجتا رہتا ہے، اگر ایک کافر مسلمانوں کی فتح کے اس حقیقی راز کو پا سکتا ہے تو ہم مسلمان ہونے کے باوجود اس حقیقت سے کیوں دور ہوتے جا رہے ہیں؟ کیا وجہ ہے کہ سیاسی سرگرمیاں ہماری فرض نمازوں میں بھی رکاوٹ بن جاتی ہیں؟ ہمارے دلوں میں انابت وخشیت کا سوز وگداز کیوں پیدا نہیں ہوتا؟ ہمارے ذہنوں سے دنیا کے عام چلن کو دیکھ کر محرّماتِ شرعیہ کی قباحت کیوں کم ہوتی جاتی ہے؟ اور مادی کوششوں کے ساتھ ہاتھ دعا و استخارہ کے لئے کیوں بلند نہیں ہوتے؟" (البلاغ جولائی ۱۹۷۰ء صٓ)

وہ نہایت قابلِ غور ہے۔ بات یہ ہے کہ مادہ پرستی کا آج اس قدر اثر پڑ گیا ہے کہ مسلمانوں نے بھی خدا پرستی چھوڑ دی ہے اور وہی طور و طریق اختیار کر لئے جو زمانہ حال کی مغربی علوم وفنون کی ترقی نے متعین کئے ہیں۔ اسلام ترک اسباب کی ہدایت نہیں کرتا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ترک اسباب کو کفرانِ نعمت سمجھتا ہے اور ہر کام میں اسباب کو نگاہ میں رکھنا لازمی قرار دیتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو ہم کو عقل اور دوسرے قویٰ دئے ہیں تو وہ اسی لئے دئے ہیں کہ ہم ان سے کام لے کر اپنی زندگی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزارنے کی کوشش کریں مثلاً ہاتھ اس لئے دئے ہیں کہ ہم حلال کمائی کر کے اپنا اور اپنے متعلقین کا پیٹ پالیں۔ عقل اسی لئے دی ہے کہ ہم اپنے کاموں میں نیک و بد کی پہچان کریں۔ الغرض بغیر اسباب کے چونکہ کوئی نتیجہ پیدا نہیں ہو سکتا اس لئے ترک اسباب جیسا کہ ہم نے کہا ہے نہ صرف جائز نہیں بلکہ کفرانِ نعمت ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس مسئلہ کو کئی جگہ واضح فرمایا ہے یہاں ہم صرف ایک مختصر سا حوالہ پیش کرتے ہیں آپؑ فرماتے ہیں:۔

"ہم دُنیا جائے اسباب ہے اس لئے اسباب سے کام لینا چاہیئے۔ دُنیا میں لوگ حصول مقاصد کے لئے سعی کرتے ہیں اور اپنے اپنے رنگ میں ہر شخص کوشش کرتا ہے۔ دیکھو ایک کسان کی خواہ کیسی ہی عمدہ زمین ہو آبپاشی کے لئے کنواں بھی ہو لیکن پھر بھی وہ تردّد کرتا ہے۔ زمین کو جوتتا ہے۔ قلبہ رانی کر کے اس میں بیج ڈالتا ہے۔ پھر اس کی آبپاشی کرتا ہے۔ حفاظت اور نگہبانی کرتا ہے اور بہت کوشش اور محنت کے بعد وہ اپنا ماحصل حاصل کرتا ہے۔ اسی طرح پر ہر قسم کے معاملات میں دنیا کے ہوں یا دین کے محنت، مجاہدہ اور سعی کی حاجت اور ضرورت ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صـ۲۹۱)

قطعات

کیا شیخ تجھے پتا نہیں ہے؟
کعبہ ہے یہ بُتکدہ نہیں ہے۔
کیوں اس کو تُو ڈھا رہا ہے جیسے
کعبہ کا کوئی خُدا نہیں ہے۔

پیغامِ خُدا سُنا رہا ہوں
مَیں حق کی طرف بُلا رہا ہوں
فرزندِ خلیل ہوں مَیں تنویرؔ
مَیں کعبہ بنانے جا رہا ہوں

اقوام جو لڑ جھگڑ رہی ہیں
مرمر کے زمیں میں گڑ رہی ہیں
خوں ریز ہیں ان کے کارنامے
تاریخ میں لعل جڑ رہی ہیں

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

کیا حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت ہوئے تھے؟

ویٹیکن سے تاریخ کے سربستہ راز کا حیران کن انکشاف

مسیحی اخبار "ڈیلی سکیچ" (نائیجیریا) کا ایک اداریہ

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔ اے)

"حضرت مسیحؑ کی وفات کا مسئلہ عالمگیر سطح پر موضوع بحث بنا ہوا ہے اور اب یہ سوال پوچھا جا رہا ہے کہ کیا واقعی حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت ہو گئے تھے جیسا کہ بائیبل میں مذکور ہے؟

حضرت مسیحؑ کے مقدس کفن کے بارہ میں سوئٹزرلینڈ کی انٹرنیشنل فاؤنڈیشن نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ حضرت مسیحؑ ہرگز صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ مقدس کفن کی شہادت کے مطابق جو اس وقت اٹلی کے شہر ٹورین (TURIN) میں محفوظ ہے حضرت مسیحؑ صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے بلکہ ان کو اس حالت میں کفن میں لپیٹا گیا تھا جبکہ اُن کا دل حرکت کر رہا تھا۔

فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ ویٹیکن اور ٹورین کے مسیحی اعلیٰ عہدیداران کو ۱۹۵۹ء سے اس عظیم تاریخی سربستہ راز کا علم ہے اور اس وقت سے ہی عمومی طور پر اس بات کو پیش کیا جا رہا ہے کہ سائنسی طور پر یہ جدید انکشاف ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔

ایک جرمن مصنف جان ریبان (JOHN REBAN) نے اپنی کتاب "تحقیق دربارہ مسیح" (INQUEST IN JESUS) میں لکھا ہے کہ جب حضرت مسیحؑ کو صلیب سے اتارا گیا تو اس وقت اُن کا سانس جاری تھا۔ یاد رہے کہ حضرت مسیحؑ کے مقدس کفن کے بارہ میں اس مصنف کی رائے کو دنیا میں سب سے زیادہ مستند سمجھا جاتا ہے۔

شہادت کی کڑیاں

مصنف کے بیان کے مطابق اس شہادت کا اہم ثبوت کفن مسیح پر خون کے ان دھبوں سے ملتا ہے جو بزبان حال یہ اعلان کر رہے ہیں کہ ایک مُردہ لاش سے خون بہا نہیں کرتا۔ مصنف کی رائے یہ ہے کہ حضرت مسیحؑ (واقعہ صلیب کے بعد) صرف ظاہری طور پر مُردہ دکھائی دیتے تھے۔ اگرچہ وقتی طور پر اُن کا سانس بھی محسوس نہ ہوتا تھا لیکن تھوڑے سے وقفہ کے بعد ہی جبکہ اُن کو قبر میں رکھا ہوا تھا ان کا سانس دوبارہ جاری ہو گیا۔

جان ریبان نے مزید کہا کہ (واقعہ صلیب کے بعد) حضرت مسیحؑ کو فوت شدہ خیال کر لیا گیا۔ کیونکہ اس زمانہ میں ظاہری عمل تنفس کو ہی زندگی کے بارہ میں فیصلہ کن امر خیال کیا جاتا تھا اور اس زمانہ میں دل کے حقیقی عمل سے لوگ پوری طرح آگاہ نہیں تھے۔

جان ریبان نے ایک جرمن پروفیسر ڈاکٹر تھیوڈور ہرٹ (THEODOR HIRT) کا (جنہوں نے مقدس کفن کا گہرا تحقیقاتی مطالعہ کیا ہے) ایک حوالہ بھی درج کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ (حضرت مسیح کے واقعہ میں) "زندگی کا دوبارہ بحال ہو جانا طبعی طور پر ممکن تھا" اور حقیقت میں ایسا ہی وقوع پذیر ہوا ہے۔ پروفیسر مذکور کا بیان ہے کہ طبّی نقطۂ نگاہ سے یہ بات ہرگز ناممکن نہیں ہے کہ ان سانحہ جات سے جو بائیبل کے بیان کے مطابق (حضرت مسیح کے) جسم پر لگائے گئے تھے کچھ ایسی رطوبت نکلی ہو جس نے سانس کی نالیوں میں مسلسل طور پر جوشش اور حرکت پیدا کر دی ہو اور جس کے نتیجہ میں بالآخر عمل تنفس دوبارہ بحال ہو گیا ہو۔ بہت سے ماہرین نے اس جدید نظریہ کی صداقت کو درست تسلیم کر لیا ہے۔

حضرت مسیحؑ کے مقدس کفن سے متعلق رازہائے سربستہ کا انکشاف کرنے کے لئے ماہرین کی ایک جماعت نے گزشتہ سال جون میں ٹورین کے شہر میں جمع ہو کر اس کفن کا گہرا مطالعہ کیا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ایک ایسے موضوع کے لئے مزید سائنسی تحقیقات کا راستہ ہموار کیا جائے جو دنیا کے کروڑوں لوگوں کے لئے کائنات کی ہر چیز سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

کفن کا تحقیقاتی مطالعہ کرنے والے ماہرین کی جماعت ایک ماہر آثار قدیمہ، ایک ماہر کیمیا دان، ایک ماہر علم حیاتیات اور ایک ماہر تاریخ دان پر مشتمل تھی جن کے ساتھ ایک کارڈینل اور چرچ کے مختلف عمائدین بھی شامل تھے۔ تین دن تک مطالعاتی پروگرام جاری رہا۔ طاقتور خوردبینوں کی مدد سے ابتدائی تحقیقات کا کام کیا گیا اور مزید مطالعہ کے لئے درجنوں تصاویر اُتاری گئیں۔ ان ماہرین کے سپرد یہ کام کیا گیا تھا کہ وہ اس کفن کی حفاظت کے بارہ میں رپورٹ کرنے کے علاوہ اس سلسلہ میں تجاویز بھی دیں۔ نیز اس کفن کے متعلق آئندہ وسیع پیمانہ پر جدید سائنسی تحقیقات کے لئے ضروری تیاری مکمل کر لیں۔ اس سے قبل ان ماہرین نے عمائدین چرچ کو اس بات کا پورا پورا یقین دلایا تھا کہ یہ کفن بڑی عمدہ حالت میں ہے۔

حضرت مسیحؑ کا مقدس کفن۔ کفن کا ایک کپڑا ہے جو ۱۴ فٹ ۳ انچ لمبا اور ۲ فٹ ۹ انچ چوڑا ہے۔ اس کو ایک سُرخ ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر چاندی کے ایک صندوق میں رکھا ہوا ہے جو چار فٹ لمبا اور ایک فٹ چوڑا اور ایک فٹ اونچا ہے۔ اس صندوق کو DUOMO کے ایک چھوٹے گرجا گھر میں رکھا گیا۔ جو ٹورین چرچ کے علاقہ میں واقع ہے۔ صندوق کو گرجا گھر میں موٹے شیشے کی ایک دیوار اور دو آہنی سلاخوں کے سہارے ایک قربان گاہ پر رکھا گیا ہے۔

کفن کی تاریخ

بیان کیا جاتا ہے کہ مستند ماخذ سے چودھویں صدی تک اس مقدس کفن کی تاریخ کا سراغ ملتا ہے جبکہ یہ کیمبری (CHAMBERY) کے قلعہ میں رکھا ہوا تھا جو کہ اس کفن کے دیمی مالکان یعنی (SAVOY) کے شاہی خاندان کی جائے رہائش تھا۔

پرانے ریکارڈ کے مطابق ۱۹۰۳ء میں اس کفن کو تیل میں ڈال کر اُبالا گیا لیکن کسی کو یہ معلوم نہیں کہ ایسا کیوں کیا گیا۔

جدید سائنسی تجربات سے بھی پتہ لگتا ہے کہ اس کفن کو واقعی گزشتہ کسی زمانہ میں تیل میں اُبالا گیا تھا۔ ۱۵۳۲ء میں یہ کفن (معجزانہ طور پر) اس آگ کی زد سے بچ گیا جس نے اس قلعہ کو خاکستر کر دیا تھا لیکن پھر بھی آگ سے جلنے کے نشانات اب بھی بڑے واضح طور پر دکھائی دیتے ہیں۔

گزشتہ سو سالوں میں اس صندوق کو (جس میں یہ کفن رکھا گیا ہے) صرف پانچ مرتبہ کھولا گیا ہے۔ سب سے پہلے ۱۸۹۸ء میں، پھر ۱۹۳۰ء میں، پھر ۱۹۳۳ء میں، ۱۹۴۶ء میں اور پانچویں دفعہ گزشتہ سال (۱۹۶۹ء) ماہ جون میں۔ عجیب بات یہ ہے کہ سولھویں صدی میں اس کفن کو تباہ کرنے کی کوشش کے باوجود اور اس کے پُرانے ہونے کے باوجود اس مقدس کفن کے نمایاں نقوش آج بھی اسی طرح صاف دکھائی دیتے ہیں جس طرح آج سے چھ صدیاں قبل نظر آتے تھے۔

اس کفن کی عمومی سطح قریباً سیاہ دکھائی دیتی ہے۔ تاہم اس پر ایک انسانی چہرہ اور ایک ۵ فٹ ۱۰½ انچ لمبے قد کے انسانی جسم کے ہلکے نقوش اب بھی موجود ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا یہ کفن کسی تصویر کا نیگیٹو ہے۔ اس کفن پر ہاتھوں، پاؤں، پہلو (پسلی) اور پیشانی کے زخموں سے نکلنے والے خون کے دھبے اب بھی باقی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس جسم کو اس کفن میں لپیٹا گیا تھا اس کو عین اسی طریق کے مطابق صلیب پر لٹکایا گیا تھا جو عہد نامہ جدید میں مذکور ہے۔

سائنسی تحقیقات کے نتیجہ میں یہ بات معیّن طور پر معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ کیا واقعی حضرت مسیحؑ اس وقت اصطلاحی معنوں کے اعتبار سے زندہ تھے جبکہ ان کو اس کفن میں لپیٹا گیا تھا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ (ان تجربات کے نتیجہ میں) اس جسم کے خون کا گروپ بھی معلوم کر لیا جائے۔ نیز خوردبینی اور تجزیاتی مطالعہ کے نتیجہ میں شاید اس کفن کی عمر کے بارہ میں بھی زیادہ معیّن اور درست طور پر نشاندہی کی جا سکے۔

اس جدید انکشاف کا سب سے زیادہ دلکش پہلو یہ ہے کہ اب ساری دنیا کے عیسائی بچشم خود یہ دیکھنے کے قابل ہو سکیں گے کہ حضرت مسیحؑ کی اصل شکل و صورت کیا تھی۔ چنانچہ ۱۹۳۳ء میں اس کفن کی جو تصاویر لی گئی تھیں ان کی مدد سے حضرت مسیحؑ کے خدوخال اور نقوش بنانے کی متعدد کوششیں کی جا چکی ہیں۔

گزشتہ سال ماہرین نے اس کفن کے سلسلہ میں جو مطالعاتی اجلاس کیا تھا اس کی رپورٹ عنقریب مکمل ہونے والی ہے اور ویٹیکن کے سربراہ اعلیٰ کو پیش کر دی جائے گی۔ اس کے بعد ہی وسیع تر پیمانہ پر سائنسی تحقیقات کا پروگرام وضع

ہو سکے گا۔ جس کے متعلق خیال ہے کہ وہ اس صدی کا ایک حیران کن اور نادر واقعہ ہوگا

خلاصہ

- اس انکشاف سے اور اس تاریخی سربستہ راز کو طشت از بام کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے
- ویٹیکن کے اعلیٰ عہدیداران (عمائدین) کو ۱۹۵۹ء سے اس عظیم تاریخی راز کا علم ہے۔
- ۱۹۵۹ء سے لے کر اب تک پبلک کو یقین ہو چکا ہے کہ سائنس کی رُو سے اس انکشاف کا انکار ناممکن ہے۔
- بہت سے ماہرین اس بات سے متفق ہیں کہ یہ انکشاف درست ہے اور یہ کہ اگر صلیب پر لٹکائے جانے والا آدمی مر جاتے تو اس کے جسم سے خون بہہ کر نہیں نکل سکتا۔
- اب دلیل اس بات کے گرد گھومتی ہے کہ اگر مستند طور پر یہ بات ثابت ہو جائے کہ ٹورین کے گرجا گھر کا یہ مقدس کفن واقعی حضرت مسیح کا ہے تو پھر تاریخی شہادت کی روشنی میں صحیح بیان کی شکل یہ ہوگی کہ حضرت مسیح ہرگز صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔"

(DAILY SKETCH
NIGERIA.
3.3.1970)

نرخ بالا کُن کہ ارزانی ہنوز!

مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء میں فیصلہ ہوا تھا کہ "صاحب نصاب احباب کو امراء جماعت کے ذریعہ ترغیب و تحریص دلائی جائے کہ وہ فریضہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں کما حقہ توجہ دیں"۔ اس فیصلہ کے مطابق نظارت ہذا امراء صاحبان کی خدمت میں وقتاً فوقتاً گزارش کرتی رہی ہے کہ ادائیگی زکوٰۃ کی طرف جماعتوں کو خصوصی توجہ دلائی جائے تا کوئی مخلص احمدی اس اہم فریضہ کی ادائیگی سے محروم نہ رہے۔ امراء کرام کے تعاون کے نتیجہ میں مدزکوٰۃ میں بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت اچھی وصولی ہونے لگ گئی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن نظارت ہذا کا تاثر یہ ہے کہ ابھی اس معیار کے مطابق وصولی نہیں ہو رہی جتنی کہ ہونی چاہیئے۔ اور یہ پوزیشن متذکرہ بالا مقولہ "نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز" کی مصداق قرار پاتی ہے۔

لہذا نظارت ہذا امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں التماس کرتی ہے کہ مندرجہ ذیل امور کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خصوصی رنگ میں جدوجہد فرمائی جائے تا کہ جماعت کا کوئی صاحبِ نصاب فرد اس فریضہ کی ادائیگی سے محروم نہ رہے اور جماعت کے غریب طبقہ اور یتامیٰ و بیوگان کی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کوششوں کو بار آور فرمائے۔ آمین

(۱) ازراہ کرم اس امر کا جائزہ لیا جائے کہ آیا تجار صاحبان اپنی تجارت پر باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا فرماتے ہیں؟

(۲) فراہمی زکوٰۃ کے لئے مستورات کو بار بار تلقین کی جائے کہ وہ اپنے زیورات اور نقدی پر زکوٰۃ ادا کرنے کا التزام فرماویں۔

(۳) جماعت کے تمام صاحبِ نصاب احباب و خواتین کی فہرست مع مکمل پتہ جات نظارت ہذا کو بھجوائی جائے تا کہ انہیں مرکز سے براہِ راست بھی توجہ دلائی جا سکے۔

(۴) جمعہ کے روز یا کسی اور اجتماع کے موقع پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت کے بارہ میں تلقین کی جاتی رہا کرے۔

(۵) زکوٰۃ کے لئے نصاب $52\frac{1}{2}$ تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر سونا یا نقدی ہے جو ایک سال تک موجود رہے۔

رسالہ زکوٰۃ تمام جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی جماعت کو نہ ملا ہو یا اس کی مزید ضرورت ہو تو نظارت ہذا سے بلا قیمت منگوایا جا سکتا ہے۔

ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی سفرِ افریقہ سے کامیاب مراجعت پر

اے دینِ محمدؐ کے علمدار مبارک — اے فوجِ مسیحاؑ کے سپہدار مبارک
اے آیتِ محمود خوش اطوار مبارک — اے ناصرِ دیں مطلعِ انوار مبارک

اِک بار کہوں مَیں تو ہو سَو بار مبارک

اے نافلہ مہدیٔ معہودؑ مبارک — لختِ جگرِ مصلحِ موعودؓ مبارک
ہو تجھکو ترا طالعِ مسعود مبارک — اقوال مبارک ترے کردار مبارک

اِک بار کہوں مَیں تو ہو سَو بار مبارک

اے ابرِ کرم بحرِ اتم نُور کے پیکر — ہر رنگ کی ہر نسل کی تفریق مٹا کر
کی قومِ سیاہ فام بھی ایماں سے منوّر — ہو آپ کو یہ زبدۂ ابرار مبارک

اِک بار کہوں مَیں تو ہو سَو بار مبارک

جب قالبِ انساں میں رچ جاتا ہے ایماں — تب فضلِ خدا ہوتا ہے ہر لحظہ و ہر آں
ہو جاتی ہے انساں کو انسان کی پہچان — اے عظمتِ انسان کے غمخوار مبارک

اِک بار کہوں مَیں تو ہو سَو بار مبارک

اے ناصرِ دیں نصرتِ حق تیرا مقدّر — ہوں یورپ و افریقہ ترے دم سے مسخّر
آ جائیں بلالِ حبشی تجھ کو میسّر — ہوں فوجِ محمدؐ کے علمدار مبارک

اِک بار کہوں مَیں تو ہو سَو بار مبارک

یہ ابیض و اسود ہے تو وہ اصفر و احمر — مخلوقِ خداوندِ احد ایک برابر
ٹھکرا یا گیا جس کو ہؤا کھُلنے کا پتّھر — پیغامِ محمدؐ کا یہ پرچار مبارک

اِک بار کہوں مَیں تو ہو سَو بار مبارک

یہ فیصلہ مالکِ ذی العرشِ بریں ہے — جو سنگ پہ کندہ ہے وہ تحریرِ یقیں ہے
کچھ شک نہیں اسمیں نہیں واللہ نہیں ہے — چھا جائینگے عالم پہ یہ انوار مبارک

اِک بار کہوں مَیں تو ہو سَو بار مبارک

(ملک سعید احمد۔ کراچی)

زمیندار اصحاب لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں۔ (ناظر بیت المال آمد)

معاصرین سے

جُدا ہو دیں سیاست سے

منقول از ماہنامہ البلاغ کراچی جولائی ۱۹۷۰ء

نوٹ :۔ اس سلسلے میں الفضل ۲۲، ۲۵ جون کے اداریئے ملاحظہ ہوں۔

(قسط نمبر ۲)

پھر یہ بات ہر قدم پر یاد رکھنی چاہیئے کہ مسلمانوں کی کامیابی اور ناکامی کے اسباب دوسری قوموں سے مختلف ہیں۔ ضروری نہیں ہے کہ جن ہتھکنڈوں کو استعمال کر کے لادینی طاقتیں غلبہ حاصل کرتی ہیں وہ مسلمانوں کے لئے بھی مفید ہوں اور جن سادہ طریقوں کو اقتدار پرست سیاستدان ناکامی کا باعث سمجھتے ہیں وہ اسلام کی بامقصد سیاست کے لئے مضر ثابت ہوتے ہوں۔

ہماری تاریخ تو ہمیں یہ بتاتی ہے کہ مسلمانوں نے ہمیشہ سیاسی میدان میں جہد و عمل کی بالکل نئی راہیں نکال کر دنیا میں غلبہ حاصل کیا ہے۔ صحابہ کرام کے غزوات کی تاریخ کا مطالعہ کیجئے۔ جس ماحول میں شراب کے جام چڑھائے بغیر جنگ کرنا ناممکن سمجھا جاتا تھا۔ وہاں محمد عربی ﷺ کے ان غلاموں نے روزے رکھ رکھ کر جنگیں لڑی ہیں اور فتح پائی ہے۔ جہاں فوجوں میں قوت و نشاط اور جولانیٔ طبع پیدا کرنے کے لئے رقص و سرود کو ناگزیر سمجھا جاتا تھا۔ وہاں اسلام کے ان متوالوں نے ساری ساری رات سجدوں میں گذاری اور دن بھر شہسواری کے بے مثال جوہر دکھلائے ہیں۔ جہاں دشمن پر رعب طاری کرنے کے لئے اونچے اونچے محلات حشم و خدم کے عظیم لشکر اور "ہٹو بچو" کی پُر شوکت آوازیں ضروری خیال کی جاتی تھیں۔ وہاں انہوں نے اپنی پھٹی ہوئی قباؤں اور خاک نشینی کی اداؤں سے کسریٰ کے ایوانوں میں لرزہ طاری کیا ہے اور اپنے ایک ایک قول و فعل اور ہر ہر نقل و حرکت سے دنیا کو یہ بتا دیا ہے کہ مسلمان جب سیاست کے میدان میں آتا ہے تو اس کا انداز غیر مسلموں سے کتنا مختلف ہوتا ہے ؎

پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضا میں
کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور

ہماری دانست میں اسلامی سیاست کے علمبرداروں کو مذکورہ بالا حقائق پر غور کرتے ہوئے اپنے طرزِ عمل پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ اگر کسی موقع پر ہماری سیاست کی بیل منڈھے نہیں چڑھتی تو اس کا سبب ہماری نظر میں وسائل و اسباب کی کمی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ کمی تاریخ اسلام کے ہر دور میں رہی ہے۔ بلکہ اس کا سبب یہ ہے کہ ہم نے اپنی جدوجہد کے دوران اسلامی سیاست کے بنیادی امتیازات کی پوری طرح رعایت نہیں کی۔ ان تنصروا اللہ ینصرکم۔ انتم الاعلون ان کنتم مومنین اور ان تصبروا وتتقوا یاتوکم من فورھم کے قرآنی وعدے کبھی جھوٹے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے اگر کمی ہے تو ان شرائط میں ہے جن پر ان وعدوں کو موقوف کیا گیا ہے۔

لہٰذا ہمیں اپنی سیاسی کوششوں میں یہ بات کبھی فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ ہماری سیاست کی بنیاد اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق پر ہے۔ اور ہماری سیاست میں خدا کے خوف، آخرت کی فکر، اطاعت و عبادت، دعاؤں کے اہتمام اور اذکار و استغفار کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ اور ہماری دینی سیاسی جماعتوں کو اپنے شب و روز کے پروگرام میں ان چیزوں کو مناسب مقام دینا چاہیئے۔ غزوۂ یرموک کے موقع پر ایک کافر نے مسلمانوں کی فتح کا یہ سبب بیان کیا تھا۔ کہ یہ لوگ رات کے وقت بہترین عبادت گذار اور دن کے وقت بہترین شہسوار ہوتے ہیں اور صبح کے وقت ان کا پڑاؤ تلاوت قرآن کی آوازوں سے گونجتا رہتا ہے۔ اگر ایک کافر مسلمانوں کی فتح کے اس حقیقی راز کو پا سکتا ہے تو ہم مسلمان ہو کے باوجود اس حقیقت سے کیوں دور ہوتے جا رہے ہیں؟ کیا وجہ ہے کہ سیاسی سرگرمیاں ہماری فرض نمازوں میں بھی رکاوٹ بن جاتی ہیں؟ ہمارے دلوں میں انابت و خشیت کا سوز و گداز کیوں پیدا نہیں ہوتا؟ ہمارے ذہنوں سے دنیا کے عام چلن کو دیکھ کر محرمات شرعیہ کی قباحت کیوں کم ہو جاتی ہے؟ اور مادی کوششوں کے ساتھ ہمارے ہاتھ دعا و استغفار کے لئے کیوں بلند نہیں ہوتے؟

ان تمام چیزوں کا سبب یہ ہے کہ ہم نے اللہ کے ساتھ اپنی سیاست کے تعلق کو کمزور کیا ہوا ہے اور ہماری نظر میں ہماری یہی بنیادی کمزوری جماعتوں کے باہمی افتراق و انتشار کا اصل سبب ہے۔ اسی سے باہمی رنجشیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہیں سے جماعتی تعصب اصل مقصد کی جگہ لیتا ہے۔ یہیں سے کریڈٹ اور ڈس کریڈٹ کا سوال پیدا ہوتا ہے اور یہیں سے نگاہیں اسلام کی فلاح و بہبود کو دیکھنے کی بجائے یہ دیکھنا شروع کرتی ہیں کہ سہرا کس کے سر بندھ رہا ہے؟ پھر اصل مقاصد کے اوجھل ہو جانے سے ہماری سیاست سے دین کی گرفت ڈھیلی پڑتی چلی جاتی ہے اور بعض اوقات ہماری وہ سرگرمیاں جو ہم اسلام کے نام پر کرتے ہیں، ان میں سے اسلام ختم ہو جاتا ہے اور نری سیاست باقی رہ جاتی ہے ایسی نری سیاست جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ و عمرؓ کی سیاست سے زیادہ میکاؤلی گوبلز اور لینن کی سیاست سے مشابہ ہے۔

جلال بادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

اللہ تعالےٰ ہماری ان سنگین غلطیوں کو معاف فرمائے اور ہمیں توفیق دے کہ اپنی سیاست کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کی سنت کے مطابق استوار کر سکیں۔ بلاشبہ ہماری دنیوی اور اخروی نجات کا اس کے سوا کوئی راستہ نہیں۔

سب سے بڑا اعزاز

تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ وقف زندگی ہے۔ آج اسلام اور احمدیت کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو دین کی خدمت کے لئے اپنی ساری زندگی وقف کرتے ہیں اور جو شخص خدا کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ اللہ تعالےٰ کی رضا کا وہ اعزاز حاصل کرتا ہے جس سے بڑا اور کوئی اعزاز نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضل عمر رضی اللہ عنہ جماعت کے نوجوانوں کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں :۔

"پھر کیوں وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ جب خدا نے ہمیں ایک ایسی جماعت میں پیدا کیا ہے جو دین کی خدمت کیلئے کھڑی ہے تو اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا جائے اور اللہ تعالےٰ کی رضا کا وہ اعزاز حاصل کیا جائے جس سے بڑا اور کوئی اعزاز نہیں پس میں آج کے خطبہ کے ذریعہ پھر اعلان کرتا ہوں کہ جو گریجوایٹ ہوں یا مولوی فاضل ہوں یا فنون عالیہ سیکھ رہے ہوں وہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ ...... میں امید کرتا ہوں کہ جس طرح پہلے نوجوانوں نے دلیری کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کیا ہوا ہے اسی طرح اور نوجوان بھی اپنے آپ کو پیش کریں گے ...... پس دوست اپنے آپ کو وقف کریں۔ مگر یہ ضروری ہو گا کہ وہ بلاشرط اپنی زندگی وقف کریں۔ جو شخص کوئی شرط کے ساتھ اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ اس کا وقف بالکل فضول ہے" (الفضل ۲ر دسمبر ۱۹۳۸ء)

دورِ ثانی کے واقفین عارضی کی فہرست

یکم مئی ۱۹۶۹ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی جاری فرمودہ تحریک وقفِ عارضی کے پنج سالہ دورِ ثانی میں جو احباب خدمات بجا لا چکے ہیں۔ ان کے اسماء بغرضِ تحریکِ دعا شائع کئے جاتے ہیں اس سے قبل ۹۶۵ واقفین عارضی کے اسماء شائع ہو چکے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

۹۶۶۔ مکرم عبد العزیز آف محمود آباد فارم ضلع تھر پارکر
۹۶۷۔ " چوہدری بشیر محمد صاحب کرم پورہ ضلع شیخوپورہ
۹۶۸۔ " محمد شفیع صاحب ٹھٹھہ کالو ضلع لائل پور
۹۶۹۔ " سید علی ہاشمی چہور نمبر ۱۱ ضلع شیخوپورہ
۹۷۰۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب سفینہ حجاج کراچی
۹۷۱۔ " ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ۵.ج.۷۰ مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۹۷۲۔ " صدر دین صاحب بھون۔ ضلع جہلم
۹۷۳۔ " محمد رمضان صاحب ڈنگہ ضلع گجرات
۹۷۴۔ " مبشر احمد ناصر مکان نمبر ۵ گلی نمبر ۱ اسلام آباد۔ ضلع ساہیوال
۹۷۵۔ " چراغ دین صاحب دار الضیافت۔ ربوہ
۹۷۶۔ " ماسٹر بیرم خان صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ
۹۷۷۔ " شیخ عبد العزیز صاحب سہجوکے ضلع سیالکوٹ
۹۷۸۔ " مرزا احمد دین صاحب چوکنانوالی۔ ضلع گجرات
۹۷۹۔ " چوہدری میاں حبیب اللہ صاحب بھروکے کلاں۔ ضلع سیالکوٹ
۹۸۰۔ " غلام احمد صاحب گوندل چک ۹۹ شمالی سرگودہا
۹۸۱۔ " بشیر محمد صاحب کرم پورہ۔ ضلع شیخوپورہ
۹۸۲۔ " ملک عبد الغنی صاحب راولپنڈی

درخواست ہائے دعا

۱۔ چوہدری بشیر احمد صاحب ابن چوہدری گیلانی خاں صاحب ذیلدار آف پیرام حال جڑانوالہ بلڈ پریشر و دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ ان دنوں گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل صحت اور لمبی زندگی کے لئے دعا فرمائیں۔
عبد اللطیف بنگوی حلقہ راجگڑھ لاہور

۲۔ میں چند دنوں سے بیمار چلا آرہا ہوں۔ ڈاکٹروں کی رو سے میں دل اور پھیپھڑوں میں خرابی ہے۔ احباب میرے لئے دعا فرمائیں۔
(خاکسار نظام الدین ناصر کراچی نمبر ۳۳ دستگیر سوسائٹی)

۳۔ میری بچی امۃ النصیر بیگم چند روز سے بیمار ہے۔ اس کی ٹانگوں میں درد ہوتی ہے۔ چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس بچی کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔
(کیپٹن محمد سعید دار الرحمت غربی ربوہ)

۴۔ مکرم نائب صوبیدار محمد یوسف خان صاحب بوجہ یرقان بیمار ہو کر ملٹری ہسپتال سرگودہا میں داخل ہو گئے ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(کیپٹن محمد سعید دار الرحمت غربی ربوہ)

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر

جماعتہائے احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

(قسط نمبر ۲)

حلقہ دہلی دروازہ لاہور۔ قمر آباد۔ نوڈب شاہ۔ لجنہ ساہیوال۔ حلقہ شالامار ٹاؤن لاہور۔ جھنگ صدر۔ آنبہ۔ مجلس خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں کلاں۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں۔ مجلس خدام الاحمدیہ گھٹیالیاں خورد۔ لائل پور۔ چونڈہ۔ علی پور۔ ملتان شہر۔

نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

منعقدہ ۲۲ر فروری ۱۹۷۰ء

یہ امتحان دو معیاروں پر مشتمل تھا۔ معیار اول و معیار دوم۔ معیار اول میں کل ۲۴ ممبرات شامل ہوئیں جو سب کی سب کامیاب ہو گئیں۔ اول دوم و سوم آنے والی ممبرات کے نام درج ذیل ہیں۔

اوّل:۔	امۃ الرفیق صاحبہ دار الصدر شرقی ربوہ	۹۶/۱۰۰
دوم:	زاہدہ ہاشمی صاحبہ فضل عمر ماڈل سکول	۹۳
	امۃ المصور صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	۹۳
سوم	مودودہ طلعت راولپنڈی	۹۲
	فرحت افزاء چک گوکھووال لائلپور	۹۲

نتیجہ معیار دوم

معیار دوم میں کل ۳۸۳ طالبات شامل ہوئیں۔ جن میں سے ۳۷۹ کامیاب ہوئیں۔ اول و دوم و سوم آنے والی ممبرات کے نام درج ذیل ہیں

اوّل	امۃ الحکیم لطیفہ فورتھ ایئر جامعہ نصرت ربوہ	۹۶/۱۰۰
	ستارہ حمید دھرم پورہ لاہور	۹۶
دوم:۔	امۃ النور دار الرحمت ربوہ	۹۴/۱۰۰
سوم	صالحہ خاتون سرگودہا	۹۳
	شفقت ناصر لاہور	۹۳

(رفیعہ درد سیکرٹری تعلیم ربوہ)

مومن کی قربانی کبھی ضائع نہیں جاتی

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جو اخلاص سے قربانی کرتا ہے اس کی قربانی ضائع نہیں جاتی زمین مٹ سکتی ہے۔ آسمان مٹ سکتا ہے اور سورج مٹایا جا سکتا ہے مگر خدا کے بندہ کا خدا کے لئے ڈالا ہوا دانہ کبھی ضائع نہیں جا سکتا۔ وہ ضرور نکلتا ہے خواہ اس دنیا میں نکلے خواہ آخرت میں نکلے۔ مومن کی قربانی کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا"

اس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ کا احسان ہے۔ کہ مال بھی اس کا جنت بھی اسکی اور احسان اس کا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جو میرا مال ہے اسے خرچ کر کے میری جنت کو خرید لو"

اللہ تعالےٰ کا فضل و احسان ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو مالی قربانیوں کی توفیق دے رہا ہے۔ تاہم کام کی وسعت کے پیش نظر ابھی مزید قربانیوں کی ضرورت ہے۔ اسلئے جماعت احمدیہ کے ہر فرد (مردوں عورتوں اور بچوں) کا فرض ہے کہ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے تحریک جدید کی مالی تحریکات (اشاعتِ اسلام۔ غیر زبانوں میں تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد ممالک بیرون) میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کو حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سیالکوٹ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ خواجہ اللہ دتا صاحب ایجنٹ الفضل بڈھی بازار سیالکوٹ سے حاصل کریں

(مینیجر الفضل)

چندہ برائے سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ امّ متین مریم صدّیقہ صاحبہ مدّ ظلہا العالی)

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء کے موقع پر یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ جامعہ نصرت میں سائنس کلاسز شروع کر دی جائیں۔ اور اس کی تعمیر کا نصف خرچ لجنہ برداشت کرے۔ جس کا اندازہ پچھتر ہزار تھا۔ اس وقت تک لجنہ نے جبکہ حضور کے اس فیصلہ پر تین سال گزر رہے ہیں صرف ساڑھے پچیس ہزار روپے جمع کئے ہیں۔ کلاسز شروع ہو چکی ہیں اور تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اس لئے اس چندہ کو بہت جلد پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ میرے گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل سے چندہ آیا ہے۔

تمام عہدہ داران اس سلسلہ میں کوشش کریں۔ انشاء اللہ تین سو یا اس سے زائد چندہ دینے والی کا نام بلاک پر کندہ کروایا جائے گا۔

۱۔ لجنہ راولپنڈی	۱۹ — ۵۰
۲۔ رشیدہ بیگم عبدالمالک صاحب ٹیکسلا	۱۰ — ۰۰
۳۔ فرحت اہلیہ مبشر احمد صاحب "	۱۰ — ۰۰
۴۔ بشریٰ کھوکھر "	۱۰ — ۰۰
۵۔ امۃ الحفیظ زوجہ نصیر احمد صاحب "	۵ — ۰۰
۶۔ لجنہ حیدرآباد	۲ — ۰۰
۷۔ لجنہ بشیر آباد	۵ — ۰۰
۸۔ لجنہ بہاولپور	۴۲ — ۰۰
۹۔ لجنہ اسلام آباد	۲۹ — ۰۰
۱۰۔ لجنہ ملتان	۲ — ۰۰
۱۱۔ ناصرہ بیگم فلور ملز حلقہ سوسائٹی کراچی	۲۰۰ — ۰۰
۱۲۔ ممبرات حلقہ ڈرگ روڈ کراچی	۱۱ — ۲۵
۱۳۔ امۃ المتین بیگم سیّد محمد عمر صاحب	۲ — ۰۰
۱۴۔ خدیجہ بیگم صاحبہ چک جمرہ	۵ — ۰۰
۱۵۔ غلام بی بی صاحبہ "	۱۰ — ۰۰
۱۶۔ سکینہ بی بی صاحبہ "	۱۰ — ۰۰
۱۷۔ لجنہ محمد آباد اسٹیٹ	۶۰ — ۰۰
۱۸۔ لجنہ مردان	۱۲ — ۰۰
۱۹۔ لجنہ کوئٹہ	۴۳ — ۰۰
۲۰۔ لجنہ ٹیکسلا	۱۵ — ۰۰
۲۱۔ لجنہ بھکر	۱۱ — ۰۰
۲۲۔ لجنہ ڈسکہ	۳ — ۰۰
۲۳۔ لجنہ جیکب آباد	۲۰ — ۰۰
۲۴۔ لجنہ لاہور	۱۵ — ۰۰

۲۵۔ لجنہ ربوہ ۱۰۴ — ۶۰

لجنہ محلہ باب الابواب ربوہ	۲ — ۵۰
" " دارالبرکات "	۷ — ۰۰
" " دارالرحمت شرقی نمبر ۲ "	۶۳ — ۷۵
" " دارالرحمت وسطی نمبر ۱ "	۱۲ — ۰۰
" " " " نمبر ۲ "	۲ — ۰۰
" " دارالنصر غربی "	۴ — ۲۵
" " دارالصدر غربی الف "	۵ — ۰۰
" " دارالرحمت شرقی الف	۲ — ۰۰
" " دارالعلوم	۶ — ۰۰

۲۶۔ از لجنہ نیروبی ۱۵۰۰ — ۰۰

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے!

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحیٰی خاں اور روسی رہنماؤں کے مذاکرات

ماسکو ۲۴؍جون۔ صدر پاکستان جنرل یحیٰی خاں اور روسی رہنماؤں کے درمیان اہم عالمی مسائل پر تبادلۂ خیال ہوا ہے۔ پاکستانی وفد کے ایک ترجمان نے کل صبح روس کے صدر مسٹر پڈ گورنی اور صدر یحیٰی کے ابتدائی مذاکرات کے بارے میں اخبار نویسوں کو بتایا کہ دونوں سربراہوں نے باہمی تعلقات کے مختلف پہلوؤں کے علاوہ مشرق وسطیٰ سمیت تمام اہم بین الاقوامی معاملات پر تبادلۂ خیال کیا۔ انہوں نے چوتھے پنجسالہ منصوبہ کے بارے میں پاکستان کے لئے روسی امداد کے مسئلہ پر تفصیل سے بات چیت کی۔ صدر یحیٰی نے روسی صدر کو بتایا کہ آئندہ پانچ سال کے دوران پاکستان کو ترقیاتی پروگرام کے لئے روس سے کس قسم کی امداد کی ضرورت ہے۔ پاکستانی وفد کے ترجمان نے بتایا کہ دونوں سربراہوں کی روسی بات چیت نہایت دوستانہ اور بے تکلفی کی فضا میں اور مفاہمت اور باہمی اعتماد کے جذبہ سے ہوئی۔

صدر پڈ گورنی کا خراج تحسین

ماسکو ۲۴؍جون۔ روس کے صدر پڈ گورنی نے کہا ہے کہ پاکستان اپنے بین الاقوامی تنازعات پر امن طور پر حل کرنے کے لئے جو کوششیں کر رہا ہے وہ قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے صدر یحیٰی خاں کے اعزاز میں دئے گئے عشائیہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ صدر یحیٰی خاں کے دورے سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور زیادہ مضبوط ہو جائیں گے۔

انہوں نے اعلان کیا کہ دونوں

ملکوں کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ پاکستان پریس انٹرنیشنل کے نمائندے مسٹر فضل قریشی نے لکھا ہے کہ صدر پڈ گورنی نے کہا کہ دونوں ملکوں کے عوام ایک دوسرے کی دوستی کی قدر کرتے ہیں۔ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ دونوں ملکوں کی دوستی مضبوط ہوتی جائے گی۔

★ سری نگر ۲۴؍جون۔ مقبوضہ کشمیر کی عوامی مجلس عمل کے صدر میر واعظ مولوی محمد فاروق نے اعلان کیا ہے کہ شیخ محمد عبداللہ نے اگر خودمختار کشمیر کی تحریک چلائی تو اس کا مقابلہ کیا جائے گا۔ مولوی فاروق مجلس عمل کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

روسی رہنماؤں کو بھارتی مسلمانوں کے قتل عام سے آگاہ کر دیا گیا

ماسکو ۲۴؍جولائی۔ صدر پاکستان جنرل اے ایم یحیٰی خاں نے روسی رہنماؤں کو بھارت میں مسلمانوں کے قتل عام اور تنازعہ کشمیر اور فرخا بند کے سلسلے میں بھارتی رہنماؤں کی ہٹ دھرمی سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ صدر پاکستان نے روسی رہنماؤں کو بتایا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان دوستانہ تعلقات کی راہ میں کشمیر اور فرخا بند کے تنازعات ہی سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔

سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ صدر نے روسی رہنماؤں کی توجہ بھارتی مسلمانوں کے قتل عام کی طرف کل کے مذاکرات میں مبذول کرائی تھی۔ جو صدر پاکستان کے ماسکو پہنچنے کے چند گھنٹے بعد ہی کریملن میں ہوئے تھے۔ یہ مذاکرات دو گھنٹے سے زائد جاری رہے۔ ان ذرائع نے مزید بتایا کہ بات چیت میں پاکستان اور بھارت کے تعلقات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ صدر پاکستان نے روسی رہنماؤں کو بتایا کہ بھارتی رہنما کشمیر اور فرخا بند کے تنازعات طے کرنے میں بھی ہٹ دھرمی سے کام لے رہے ہیں اور ان کے اس رویے کے باعث ہی پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات بہتر نہیں ہو سکے۔

روپے کی قیمت میں کمی نہیں کی جائیگی

کراچی ۲۴؍جون۔ اسٹیٹ بنک آف پاکستان نے ان افواہوں کی تردید کی ہے کہ پاکستانی روپے کی قیمت میں کمی کی جا رہی ہے۔ بنک نے کل ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی روپے کی قیمت میں کمی کی افواہوں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ واضح رہے کہ بعض بھارتی اخبارات نے یہ بے بنیاد خبر شائع کی ہے کہ پاکستان میں کرنسی کی قیمت کم کی جا رہی ہے۔

الفضل میں اشتہار دینا
کلید کامیابی ہے

نیم سے ایک بھلی
شربت مفرح قلب کی ایک بوتل
فرحت بخش تاثیر کی وجہ سے یقیناً بہتر ہے۔ کیونکہ اس میں ٹھنڈک پہنچانیوالی اور مفرح قلب ادویات شامل ہیں۔ شربت مفرح قلب دل کو طاقت اور فرحت بخشتا ہے۔ جگر و معدہ کی گرمی دور کرتا ہے نیز پیاس دور کر کے تسکین دیتا ہے۔ قیمت پانچ روپے فی بوتل
الممتاز دواخانہ گولبازار ربوہ

حضور ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصّہ لینے والے مخلصین

جماعت کے جن مخلصین نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ جات نیز نقد رقوم ارسال کرنے کی سعادت حاصل کی ہے انکے اسماء اور وعدہ جات کی ایک اور فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب احباب اور بہنوں کی قربانی قبول فرمائے اور انہیں اپنے افضال وانعامات سے نوازے۔ آمین ؎

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ ربوہ)

نام مجاہد مع جماعت		وعدہ	ادائیگی
مکرم راجہ غلام احمد صاحب ۔ دارالبرکات	ربوہ	۵۰۰	
؍؍ محمد سلیمان صاحب وفضل دین صاحب	؍؍	۵۰۰	
؍؍ محمد ابراہیم صاحب	؍؍	۵۰۰	
؍؍ شمس الدین صاحب ٹھیکیدار	؍؍	۵۰۰	
؍؍ ملک محمد حسین صاحب ۔ دارالبرکات	؍؍	۵۰۰	
محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ لیکچرار جامعہ نصرت	؍؍	۵۰۰	
مکرم خواجہ محمد شریف صاحب ۔ گولبازار	؍؍	۵۲۵	۲۲۵
؍؍ ؍؍ منور احمد صاحب ؍؍	؍؍	۵۰۰	۲۰۰
؍؍ حکیم خورشید احمد صاحب ؍؍	؍؍	۵۰۰	
؍؍ عبدالمنان خان صاحب ۔ دارالصدر جنوبی	؍؍	۵۰۰	
؍؍ چوہدری فتح محمد صاحب مع اہل وعیال ۔ دارالرحمت وسطی	؍؍	۵۰۰	۱۰۰
؍؍ ؍؍ سراج الدین صاحب	؍؍	۵۰۰	
؍؍ ملک منور احمد صاحب مع اہل وعیال ؍؍	؍؍	۵۰۰	۵۰
؍؍ خان عبدالمجید خان صاحب ۔ دارالنصر غربی	؍؍	۵۰۰	
؍؍ چوہدری اللہ رکھا صاحب مع اہل وعیال ؍؍	؍؍	۵۰۰	
؍؍ پروفیسر سعید اللہ خان صاحب	؍؍	۵۰۰	
؍؍ چوہدری حاکم علی صاحب ٹالی والے	؍؍	۵۰۰	
؍؍ محمد شریف صاحب ہاشمی ۔ دارالصدر غربی	؍؍	۵۰۰	
؍؍ پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب	؍؍	۶۰۱	۲۰۱
؍؍ عبداللہ صاحب ابن چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار	؍؍	۵۰۰	۱۰۰
؍؍ عبدالجلیل صاحب عشرت ۔ کرشن نگر	لاہور	۱۰۰۰	
محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری آفتاب احمد صاحب	ربوہ	۵۰۰	۱۰۰
؍؍ امۃ الحفیظ صاحبہ والدہ خلیفہ صباح الدین صاحب	؍؍	۵۰۰	
مکرم غلام حسین صاحب پنجابی کشن شاپ	حویلیاں	۵۰۰	
؍؍ ڈاکٹر رفیق احمد صاحب	بوریوالہ	۵۰۰	۵۰۰
؍؍ خواجہ عبدالمومن صاحب مع اہلیہ ۔ گولبازار	ربوہ	۵۲۵	
؍؍ میجر محمد طیب صاحب ابن خواجہ عبدالقیوم صاحب	؍؍	۵۰۰	
محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ عبدالقیوم صاحب	؍؍	۵۰۰	
؍؍ نسیم اختر صاحبہ بیگم میجر نذیر احمد صاحب شہید مع فرزندان	؍؍	۵۰۰	
مکرم چوہدری رفاقت احمد صاحب ابن چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب	؍؍	۵۰۰	
؍؍ کیپٹن شیخ نشاط احمد صاحب 4/12 نشاط کالونی	لاہور	۵۰۰	
؍؍ ضیاء الدین احمد صاحب قریشی ایڈووکیٹ	؍؍	۲۰۰۰	
؍؍ محمود احمد صاحب لیکچرار یونیورسٹی	؍؍	۵۰۰	
؍؍ میاں نذیر احمد صاحب ناصر	ڈسکہ	۵۰۰	

نام مجاہد مع جماعت		وعدہ	ادائیگی
مکرم مرزا نصیر احمد صاحب	ڈسکہ	۵۰۰	
؍؍ عبدالمجید خاں صاحب ۔ مکان نمبر ۶۹	سرگودہا	۵۰۰	
؍؍ محمد منظور صادق صاحب ایم ۔ اے ، موہن پورہ	راولپنڈی	۵۰۰	
؍؍ محمد اکبر اقبال صاحب	کنری سندھ	۵۰۰	
؍؍ عبدالمنان صاحب انور ؍؍	؍؍	۵۰۰	
؍؍ ملک غلام احمد اینڈ سنز ؍؍	؍؍	۲۰۰۰	
؍؍ خلیل احمد صاحب اینڈ سنز ؍؍	؍؍	۵۰۰	
؍؍ چوہدری اللہ بخش صاحب	پھیرو چیچی	۲۰۰۰	
؍؍ ملک بشیر احمد خاں صاحب مبشر میڈیکو	ملتان	۵۰۰	
؍؍ حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید	ربوہ	۵۰۰	
؍؍ بشارت احمد صاحب ملٹری اکاؤنٹنٹ	لاہور	۵۰۰	
؍؍ سید توقیر مجتبیٰ صاحب معرفت سید غلام مجتبیٰ صاحب	جہلم	۵۰۰۰	
؍؍ چوہدری محمد طفیل صاحب	ڈلہم کاہلواں سیالکوٹ	۵۰۰	
؍؍ ؍؍ محمد نذیر صاحب ۔ سمن آباد	لاہور	۶۰۰	۲۰۰
؍؍ ؍؍ غلام مجتبیٰ صاحب ایڈووکیٹ	؍؍	۵۰۰۰	
؍؍ سید غلام مجتبیٰ صاحب	جہلم	۵۰۰۰	۲۰۰۰
؍؍ شیخ عبدالرشید صاحب شرما	شکارپور	۵۰۰	۵۰۰
؍؍ کرامت اللہ صاحب مراقب خدام الاحمدیہ مرکزیہ	ربوہ	۵۰۰	
؍؍ ڈاکٹر عبدالمنان صاحب	لائلپور	۵۰۰	
؍؍ ایم منظور احمد صاحب	کھاریاں	۵۰۰	
؍؍ ناصر احمد صاحب	اسلام آباد	۵۰۰	
؍؍ محمد اقبال صاحب پراچہ	سرگودہا	۲۰۰۰	
؍؍ غلام رسول صاحب سٹورز آفیسر	لائل پور	۵۰۰	
محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ حافظ بشیر الدین صاحب	ربوہ	۵۰۰	۲۰۰

عہدیدارانِ جماعت سے گزارش

نئے مالی سال میں گزشتہ سال کی نسبت لازمی چندہ جات (چندہ عام/ حصّہ آمد۔ اور چندہ جلسہ سالانہ) کی وصولی کی رفتار دھیمی ہے حالانکہ بجٹ گزشتہ سال سے کافی زیادہ ہے۔

عہدیدارانِ جماعت سے گزارش ہے کہ ازراہِ کرم ابھی سے توجہ فرمائیں اور اس امر کا متواتر خیال رکھیں کہ وصولی تدریجی بجٹ کے لحاظ سے کم نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین ؎

(ناظر بیت المال آمد)

درخواستِ دعا

محمد بوٹا صاحب ساکن لکھانوالی ڈاکخانہ چاڑ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ قریباً ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار چوہدری محمد دین

پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ دہ چیا

گوکھ چوہدری شاہ دین ضلع نواب شاہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴